سوال

(69) کیا خواتین کے لیے ضروری ہے کہ بیت الخلاء جاتے ہوئے سَر ڈھانپ کر جائیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خواتین جب لیٹرین جائیں تو کیا سَر ڈھانپ کر جانا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث

«اَلمَرأَۃُ عَورَۃٌ‘(سنن الترمذی، ،رقم :۱۱۷۳، باسناد صحیح، صحیح ابن خزیمہ، بَابُ اختِیَارِ صَلَاۃِ المَرأَۃِ فِی بَیتِہَا عَلَی صَلَاتِہَا فِی المَسجِدِ...الخ، رقم :۱۶۸۵)

’’عورت پردہ ہے۔‘‘

کا تقاضا ہے کہ ہر وقت حتی المقدور پردے کا اہتمام کیا جائے۔

فقیہ ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ’’قضائے حاجت کے آداب سے ہے کہ آدمی سَر ڈھانپ کر حاجت والی جگہ میں داخل ہو۔ یہ بات حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ موجودہ حالت چونکہ سَتر کو کھولنے کی ہے۔ حیاء کا تقاضا ہے کہ سَر ڈھانپا ہو۔‘‘ المغنی: ۱/۲۲۶

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 122